2019年5月11日ジャング紙ラホール版1面

چیئرمین FBR

بلیک اکانومی کا حجم 30 فیصد ٹیکس نظام میں لانا ہوگا

ٹیکس دہندگان کو ہراساں کرنے پر پابندی، سہولتیں فراہم کرنے کیلئے مکمل آٹو میٹڈ نظام کی ضرورت، ریونیو میں اضافے کی خاطر تمام ٹرانزیکشنز کو ڈاکو میںٹڈ کرنا ہوگا، بجٹ کیلئے ابھی کوئی حتمی تاریخ طے نہیں ہوئی

بلا اجازت اکاؤنٹس منجمد نہ کریں، 24 گھنٹے پہلے متعلقہ فرد یا ادارے کو آگاہ کرنا ہوگا، ہر کوئی آئی ایم ایف کی بات کر رہا ہے، ہم وہی کرینگے جو ملک کیلئے بہتر ہوگا، افسران سے خطاب، میڈیا سے گفتگو، چارج سنبھال لیا

اسلام آباد (نمائندہ جنگ، نیوز ایجنسیاں) ایف بی آر کے نئے چیئرمین سید شبر زیدی نے کہا ہے کہ بلیک اکانومی کا حجم 30 فیصد ہے ٹیکس نظام میں لانا ہوگا اور ٹیکس دہندگان کو ہراساں کرنے پر پابندی ہو گی۔ چیئرمین ایف بی آر نے جمعہ کو عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد حکم نامے میں لارج ٹیکس پیئرز یونٹ، کارپوریٹ ریجنل ٹیکس دفاتر اور ریجنل ٹیکس دفاتر کے تمام چیف کمشنر زان لینڈ ریونیو کو ہدایات جاری کی ہیں کہ ٹیکس وصولی کیلئے پیشگی اطلاع کے بغیر کسی شہری کے بینک اکاؤنٹ منجمد نہ کیے جائیں اور کسی بھی شہری کا بینک اکاؤنٹ منجمد کرنے سے 24 گھنٹے پہلے متعلقہ شخص، ادارے، کمپنی کے سی ای او یا مالک کو آگاہ کرنا ہو گا اور اکاؤنٹس منجمد کرنے کیلئے چیئرمین ایف بی آر کی منظوری لازمی ہو گی۔ نئے چیئرمین ایف بی آر شبر زیدی نے جمعہ کی صبح ادارے کا چارج سنبھال لیا اور ایف بی آر کے افسران سے اپنے پہلے خطاب میں ٹیکس نظام میں بہتری لانے کے اپنے وژن اور ادارے کو درپیش مسائل کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس گزاروں کی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے مکمل آٹو میٹڈ نظام کی ضرورت ہے، ریونیو میں اضافے کی خاطر تمام ٹرانزیکشنز کو ڈاکو میںٹڈ (دستاویزی) کرنے کی ضرورت ہے۔ چیئرمین ایف بی آر نے افسران کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کو حل کیا جائے گا اور تمام افسران کی حمایت سے ہی وہ ادارے میں بہتری لا سکتے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ اس بھاری ذمہ داری کو احسن طریقے سے پورا کرینگے۔ نئے چیئرمین نے افسران کے سوالات کے جواب نہایت خوشگوار ماحول میں دیئے اور اس توقع کا اظہار کیا کہ انکی مستقبل میں افسران سے باضابطہ ملاقات ہو گی۔ بعد ازاں وزارت خزانہ کے باہر صحافیوں گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین ایف بی آر شبر زیدی نے کہا کہ ایف بی آر افسران کو ٹیکس گزاروں کو ہراساں کرنے سے روک دیا ہے میری ترجیح ٹیکس دہندہ کا احترام کرنا ہے اور جو لوگ ٹیکس نہیں دیتے ان کو ٹیکس نظام میں لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس دہندہ کے ایف بی آر کے ساتھ بہت سے تنازعات ہوتے ہیں اور انکے بنک اکاؤنٹس منجمد کر دیئے جاتے ہیں، بنک اکاؤنٹس منجمد کرنے کا قانونی حق تو موجود ہے لیکن اس سے قبل متعلقہ ادارے کو مطلع کیا جائے اور اس ادارے کے سی ای او کو بلایا جائے اور بتایا جانا چاہئے کہ اسکے بنک اکاؤنٹس منجمد ہو جائینگے، اس کیلئے چیئرمین ایف بی آر سے منظوری لی جائے، ہمارا ہدف غیر دستاویزی معیشت کو دستاویزی بنانا ہے، اس سے ٹیکس بیس بڑھے گا، ملک میں تقریباً بلیک اکانومی کا حجم 30 فیصد سے زیادہ ہے، ٹیکس نظام میں لانا ہو گا، ایمنسٹی کو مشیر امور خزانہ فائنل کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کیلئے ابھی کوئی تاریخ فائنل نہیں ہوئی، ہر کوئی آئی ایم ایف کی بات کر رہا ہے ہم وہی کرینگے جو پاکستان کیلئے بہتر ہو گا، آئی ایم ایف کیساتھ میٹنگ میں پاکستان کے ٹیکس نظام سے ان کو آگاہ کیا ہے